قرآنی دروس کے مؤلف ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی ہیں۔ آپ کی تعلیمات قرآن سے متعلق متعدد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ مثلاً: ''قرآن مجید کا مقام و مرتبہ اور اس کے تقاضے''، ''قرآنی افکار و تعلیمات اور موجودہ دور میں ان کی معنویت'' اور ''اشاریہ علوم القرآن''۔

زیر نظر کتاب دس قرآنی دروس پر مشتمل ہے، جنھیں مؤلف نے قارئین کے اندر براہ راست مطالعہ کا ذوق پیدا کرنے اور استفادے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور تعلیمات قرآن کو عملی زندگی میں نافذ کرنے کی ترغیب دینے کے لیے آسان زبان و سہل پیرایہ میں قلم بند کیا ہے۔ یہ دروس قسط وار اصلاً تذکیر (غازی پور) میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سہ ماہی نظام القرآن (مدرسۃ الاصلاح سرائے میر) اور بساط ذکر و فکر (آرمور، نظام آباد، آندھرا پردیش) میں بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔

پہلے درس میں مصنف نے قرآنی آیات کے حوالے سے واضح کیا ہے کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی جانب سے بنی نوع انسان کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے، چونکہ قرآن کریم کے علاوہ اس دنیا میں انسانوں کو جو نعمتیں ملی ہوئی ہیں وہ زوال پذیر ہیں اس کے بالمقابل جنت کی نعمت لازوال ہے۔ لہٰذا جو کتاب اس نعمت ابدی کے حصول کا طریقہ سکھانے والی ہو یقیناً اس سے بڑھ کر اور کون سی نعمت ہوگی، دوسرے درس میں ''ان اللہ ربی وربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم'' (آل عمران/۵۱) کے حوالہ سے صراط مستقیم کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس درس میں اس پر زور دیا گیا ہے کہ صحیح معنوں میں اللہ تعالیٰ کی بندگی اختیار کرنا ہی صراط مستقیم پر چلنا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک ہر نبی کا یہی پیغام رہا ہے۔ یعنی لوگوں کو اللہ کی عبادت اور اس کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت دینا، بندگی اور عبادت کا مفہوم واضح کرتے ہوئے مصنف تحریر کرتے ہیں کہ عبادت کا دائرہ محض نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور دوسری مخصوص عبادت تک محدود نہیں ہے بلکہ اٹھتے، بیٹھتے، سوتے، جاگتے، کھاتے، پیتے، بولتے، لکھتے اسی طرح زراعت، تجارت، صنعت و حرفت، ملازمت، تعلقات و معاملت ہر حالت میں اللہ کی مرضی کو جاننا اور اس کو

مقدم رکھنا عبادت ہے۔ تیسرے درس کا عنوان ''نماز'' ہے۔ اس درس میں نماز کی اہمیت و افادیت کا تذکرہ کرتے ہوئے مصنف فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت سے تعلق کو مضبوط کرنے اور اس کی مدد طلب کرنے کا سب سے اہم ذریعہ نماز ہے۔ چوتھا درس رزہ، پانچواں زکوٰۃ، چھٹا درس حج کی اہمیت وفضیلت پر مشتمل ہے۔ روزہ سے متعلق درس میں یہ واضح کیا ہے کہ روزہ کا ماحصل تقویٰ ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی تزکیہ نفس اور مال میں برکت کا بہترین ذریعہ ہے اور حج ذکر وعبادت، توبہ وانابت اور رب العالمین کے حضور مکمل سپردگی کی تعبیر ہے۔ ساتواں درس کا مرکزی عنوان ہے ''مومن کے لیے مسابقت کا اصل میدان نیکی کمانا ہے'' آٹھواں درس بعنوان ''اللہ ورسول کی اطاعت اور انسانی حقوق کی ادائیگی ہی سب سے بڑی بھلائی اور کامیابی ہے''۔ نویں درس کا موضوع ہے اللہ کی عبادت اس کی مکمل اطاعت سے عبارت ہے، آخری درس میں مصنف نے قرآن کریم کی روشنی میں ذمہ داری کو امانت سے تعبیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی ہی اصلاً امانت کی ادائیگی ہے۔ مزید واضح کرتے ہیں کہ'' قرآن مجید نے انسان کے لیے جس ذمہ داری کو سب سے بڑی ذمہ داری قرار دیا ہے وہ خلافت الٰہی ہے یعنی اس دنیا میں رہتے ہوئے احکام الٰہی کو جاری وساری کرنا، انسانوں کا رشتہ ان کے رب سے استوار کرنا۔

یہ کتاب طلبہ وعام تعلیم یافتہ لوگوں کے لیے مفید ہے۔ اسی کے پیش نظر اس میں نہایت آسان اسلوب اور آسان زبان اختیار کی گئی ہے۔ (مرتبہ زبیر عالم اصلاحی)

قرآنیات پر نئے مضامین:

☆ سرسید کی تفسیر سورہ فیل-تنقیدی جائزہ، ابوسفیان اصلاحی، معارف، ۱۸۶/۱، جولائی ۲۰۱۰ء، ص ۵۱-۵۶

☆ خطابی کی کتاب ''کتاب بیان اعجاز القرآن'' اور پروفیسر عبدالعلیم، محمد نعمان خاں، معارف، ۱۸۶/۴، اکتوبر ۲۰۱۰ء، ص ۲۸۵-۲۹۳

☆ تفسیر منہج الصادقین، کبیر احمد جائسی، تحقیقات اسلامی، ۳/۲۹، جولائی-ستمبر ۲۰۱۰ء، ص ۱۷-۴۰